بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

افسوس ہے پچھلے مہینہ حافظ ضیاء الدین احمد صاحب اڈیٹر ندائے حرم کراچی کا انتقال ہوگیا مرحوم مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ کے صدر دفتر کے انچارج تھے۔ قرول باغ دہلی میں ان کا دفتر دفتر برہان کے پڑوس میں تھا۔ ۴۷ء کے ہنگاموں میں ہم سے قرول باغ چھٹا تو مرحوم اس ملک کو بھی خیرباد کہہ کر کراچی میں جا بیٹھے۔ وہ اگرچہ ضابطہ کے عالم نہیں تھے لیکن بڑی اچھی سمجھ بوجھ اور اعلیٰ درجہ کی انتظامی قابلیت رکھتے تھے۔ مہمان نوازی۔ تواضع اور فراخ حوصلگی و سیر چشمی ان کی طبیعت تھی قرآن مجید کے صرف حافظ ہی نہیں تھے بلکہ اس کے عاشق بھی تھے۔ روزانہ خود پابندی کے ساتھ اس کا ورد کرتے تھے اور اپنی اولاد کو بھی روزانہ تلاوتِ قرآن کی تاکید کرتے رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس مرحوم کو ابرار و صلحا، کا مقام عطا فرمائے اور مدرسہ صولتیہ کی اس شاخ کو مرحوم جیسے منتظم کے اٹھ جانے کے باعث کسی قسم کا چشم زخم پہونچنے سے محفوظ رکھے! آمین،،

تمام دنیا میں جگہ جگہ جو عربی زبان کے مخطوطات ہزاروں کی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ قومی اعتبار سے ان کی طرف سب سے زیادہ توجہ عربوں کو کرنی چاہئے تھی۔ لیکن یہ لوگ سیاسیات میں اس درجہ مصروف تھے کہ ان کو اس طرف کبھی توجہ ہی نہیں ہوئی۔ علامہ ابن خلدون کے بقول عربی زبان میں علوم کی خدمت عجمیوں نے کی ہے اور جس پایہ کے علماء اور ماہرین علوم و فنون عجم میں پیدا ہوئے ان پیدا نہیں ہوئے۔ اس بناپر ضرورت تھی کہ عرب اپنے اس ثقافتی سرمایہ کا کھوج لگاتے دوسرے ممالک نے اس سلسلہ میں کیا کیا ہے،

اسی مقصد کے پیش نظر عرب لیگ نے اپنے ہاں جامعۃ الدول کے نام سے ایک شعبہ قائم کیا ہے